QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it true that upon consuming alcohol or drugs a person becomes impure and his prayer is not accepted for forty days and that his repentance will not be accepted?

Questioner: from

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

It is indeed mentioned in authentic ahādīth about the one who drinks alcohol that Allāh (Most Transcendent) does not accept his prayers for forty days i.e. the one who drinks alcohol and does not repent then for forty days tasting the sweetness of worship and acquiring concentration of the heart will not be afforded to him for which reason even if his worship will be delivered it will not be accepted. If he repents and Allāh accepts his repentance then his prayers will also be accepted as is narrated by Sayyidunā ʻAbd Allāh ibn 'Umar (may Allah be pleased with him) that:

The Messenger of Allah (ﷺ) said:

"Whoever drinks Khamr, Allāh will not accept prayer from him for forty days. If he repents, then Allāh will accept his repentance. It he returns to it, then Allāh will not accept his Salāh for forty days. If he repents, then Allāh will accept his repentance. If he returns to it, then Allāh will not accept his Salāh for forty days. If he repents, then Allīh will accept his repentance. If he returns to it a fourth time, Allāh will not accept his Salāh for forty days, and if he were to repent, Allāh would not accept his repentance, and Allāh will make him drink from the river of al-Khabāl."

[Sunan al-Tirmidhī hadīth 1862]

The meaning of Prayer not being accepted:

Mullāh ʻAlī al-Qārī (may Allah shower him with mercy) states: Whoever drinks alcohol and does not repent then his prayers will not be accepted and the meaning of them not being accepted is that the responsibility of the obligation will be lifted but this person will not be afforded the sweetness of calling upon Allāh nor presence of the heart and those prayers will not attain a special station in the court of Allāh as is mentioned in al-Mirqāh:

“i.e. and he does not repent from it (Allāh will not accept from him his prayers)….i.e.He will not find the sweetness of calling upon Allāh which is the core of worship nor presence of the heart which is the soul of worship so those prayers will not attain a special station in the court of Allāh even if the requirement of the Fard of that time will be raised from his responsibility.”

[al-Mirqāh Sharh al-Mishkāh Volume 6 page 2385]

The meaning of repentance not being accepted the fourth time:

The meaning of repentance not being accepted from the one who drank three times and repented and broke his repentance each time is that he will not be granted success upon repenting. He will now merely repent verbally but will not repent from his heart so this repentance will not be accepted. This is the wretchedness of alcoholism. Yes if by the Grace of Allāh he is granted tawfīq upon repentance from the heart then that tawbāh will be accepted because it is mentioned in the hadīth narrated by Sayyidunā Abū Bakr (may Allah be pleased with him) that the Messenger of Allāh ﷺ said:

"He has not persisted [upon sin] he who repented, even if he returned to that sin seventy times in one day."

[Taken from al-Mirqāh Sharh al-Mishkāh Volume 6 pg 2385]

Furthermore Mullā 'Alī al-Qārī (may Allah shower him with mercy) states:

It is interpreted upon him persisting and passing away upon that for indeed non-acceptance of repentance is attached to death upon disbelief and sin. It is as though it was said: 'Whoever did that and persisted upon it will die a sinner.'

[al-Mirqāh Sharh al-Mishkāh Volume 6 pg 2385]

Although drugs are also substances that cause intoxication whose usage is forbidden but we have not come across warnings of non-acceptance of prayers and non-acceptance of repentance upon their consumption.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Muftī Qāsim Ziā al-Qādrī
Translated by Ustādh Ibrār Shafī

شراب اور ڈرگز کے استعمال سے چالیس دن ناپاک ؟
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ
الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا یہ درست ہے کہ شراب یا ڈرگز کے استعمال سے چالیس دن تک بندہ ناپاک ہوجاتا ہے اور اس کی چالیس دن تک نماز مقبول نہیں ہوتی اور اس کی توبہ قبول نہ ہوگی ۔

سائل : عبداللہ (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب
جی ہاں شراب پینے والے کے بارے میں آحادیث صحیحہ میں آیا کہ جوشراب پیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گایعنی جو شراب پی لے اور توبہ نہ کرے تو چالیس دن تک اس کی عبادت میں لذت حضور قلبی میسر نہ ہوگا جس کی وجہ سے وہ عبادات اگرچہ ادا تو ہوجائیں گی مگر قبول نہ ہوں گی اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائےاور نماز بھی قبول ہوگی جیساکہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے :
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ لَمْ يَتُبْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ "
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" :جس نے شراب پی اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، اگر اس نے دوبارہ شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، اگر اس نے پھر شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، اگر اس نے چوتھی بار بھی شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا اور اگر وہ توبہ کرے تو اس کی توبہ بھی قبول نہیں کرے گا، اور اس کو نہر خبال سے پلائے گا

(سنن ترمذی باب ماجاء فی شارب الخمر رقم ۱۸۶۲)
نماز قبول نہ ہونے کا مطلب:ملاعلی قاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: جو شراب پیئے اور توبہ نہ کرے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور قبول نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ فرض ذمہ سے ساقط ہوجائےگا لیکن اس شخص کو لذت مناجات اور حضور قلبی میسر نہ ہوگا اور وہ نمازیں اللہ کے ہاں ایک خاص مقام حاصل نہ کرپائیں گی جیساکہ مرقاۃ میں ہے : **"أَيْ وَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا (لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً)..."أَيْ لَمْ يَجِدْ لَذَّةَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِي هِيَ مُخُّ الْعِبَادَاتِ وَلَا الْحُضُورَ الَّذِي هُوَ رُوحُهَا فَلَمْ يَقَعْ عِنْدَ اللَّهِ بِمَكَانٍ وَإِنْ سَقَطَ مُطَالَبَةُ فَرْضِ الْوَقْتِ"**

چالیس دن تک اس کی عبادت قبول نہیں ہوگی یعنی اسے نمازوں میں لذت مناجات جو عبادات کا مغز ہے اور حضور قلبی میسر نہ ہوگا جو عبادت کی روح ہے اور وہ نمازیں اللہ کے ہاں درجہ قبولیت تک نہیں پہنچیں گی اگرچہ اس سے فرض وقت کا مطالبہ ساقط ہوجائے گا ۔
(مرقاۃ شرح مشکاۃ باب بیان الخمر و وعید شاربہا ج۶ ص۲۳۸۵)
اور چوتیی بار توبہ قبول نہ ہونے کا مطلب :جو تین بار شراب سے توبہ کرکے توڑ دے تو اب اسے توبہ قبول نہ ہوگی سے مراد یہ ہے کہ اب اسے توبہ کی توفیق نہ ملے گی اب صرف زبان سے تو توبہ کہے گا دل سے توبہ نہ کرسکے گا لہذا یہ توبہ قبول نہ ہوگی،یہ شراب نوشی کی نحوست ہے ہاں اگر اللہ کے کرم سے اسے چوتھی بار بھی دل سے توبہ کرنےکی توفیق مل گئی تو اس کی توبہ قبول ہوجائے گی ۔ کیونکہ حدیث میں آیا حضرت ابوبکر صدیق سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ" **مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً**" جو شخص دن میں ستر بار گناہ کرے اور ستر بار توبہ کرے تو وہ گناہ پر مصر نہیں یعنی اس کی توبہ قبول ہے ۔
(ماخوذ از مرقاۃ شرح مشکاۃ باب بیان الخمر و وعید شاربہا ج۶ ص۲۳۸۵)
اور مزید ملاعلی قاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں :
"مَحْمُولٌ عَلَى إِصْرَارِهِ وَمَوْتِهِ عَلَى مَا كَانَ فَإِنَّ عَدَمَ قَبُولِ التَّوْبَةِ لَازِمٌ لِلْمَوْتِ عَلَى الْكُفْرِ وَالْمَعَاصِي، كَأَنَّهُ قِيلَ: مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَأَصَرَّ عَلَيْهِ مَاتَ عَاصِيًا"چوتھی بار توبہ قبول نہ ہونے سے مراد صرف چوتھی بار نہیں بلکہ شراب پینے پر اصرار کرنااور اسی پر مرجانا ہے کیونکہ توبہ قبول نہ ہونا کفر و معاصی پر مرنے کو لازم ہے گویا کہ حدیث میں فرمایا گیا کہ جو شراب پیئے اور اسی پر مصر رہے تو عاصی مرے گا ۔
(مرقاۃ شرح مشکاۃ باب بیان الخمر و وعید شاربہا ج۶ ص۲۳۸۵)
اگرچہ ڈرگز بھی نشہ آور چیزوں میں آتی ہیں جنہیں استعمال کرنا ناجائز ہے مگر ان کے استعمال سے نمازیں اور توبہ قبول نہ ہونے کی وعیدات نظر سے نہ گزریں ۔
وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:05 -01-2020